السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز، حج اور تلاوت وغیرہ کا ثواب اسی کے لیے ہوتا ہے یا اس کے ان اعمال کا ثواب اس کے والدین کے لیے ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کا ثواب اسی کو ملتا ہے، اس کے والد یا کسی اور کو نہیں، البتہ اسے تعلیم دینے، نیکی کی طرف رہنمائی کرنے اور اس پر اعانت کرنے کی وجہ سے اس کے والد کو ضرور اجر و ثواب ملتا ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ : ایک عورت نے حجۃ الوداع میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ پیش کر کے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا اس کا بھی حج ہے ؟ آپ نے فرمایا :

(نعم، ولک اجر) (صحیح مسلم، الحج، باب صحۃ حج الصبی۔۔۔الخ، ح: 1336)

''ہاں اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔''

اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حج بچے ہی کے لیے ہے اور اس کی ماں کو اسے حج کرانے کی وجہ سے اجر و ثواب ملے گا۔ اس طرح غیر والد کو بھی نیکی کا ثواب ملتا ہے مثلاً اگر کسی نے یتیموں، رشتہ داروں اور خادموں وغیرہ کو دینی تعلیم دی تو اسے اس کا ثواب ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

(من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ) (صحیح مسلم، الامارۃ، باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ۔۔۔الخ، ح: 1893)

''جو شخص بھی کسی نیکی کی طرف راہنمائی کرے تو اسے اس نیکی کے کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔''

اور پھر اس لیے بھی کہ یہ نیکی و تقویٰ کے کام میں تعاون ہے اور اس پر اللہ تعالی اجر و ثواب سے نوازتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص549

محدث فتویٰ